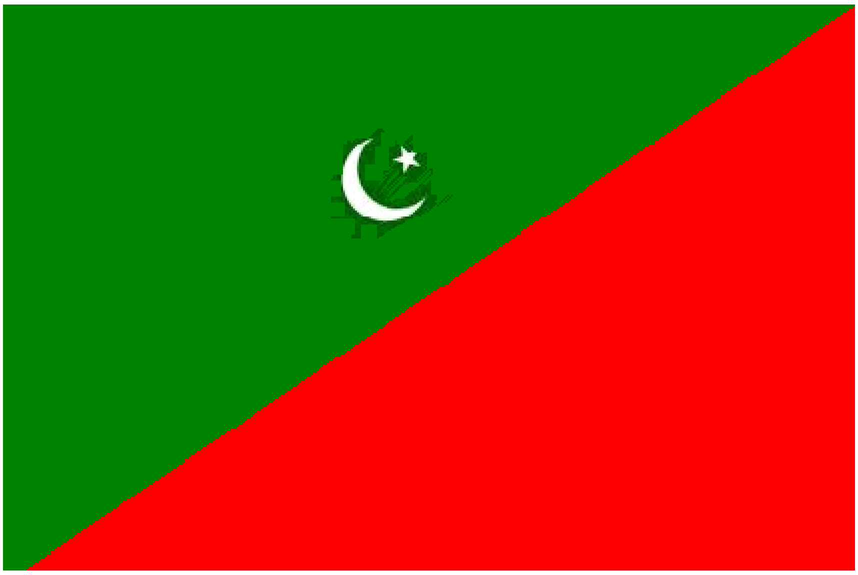

اسلامی نظریاتی تحریک

اسلامی نظریاتی تحریک

پاکستان

منشور و مقاصد

۱۔دوقومی نظریے کاتحفظ:۔

اسلامی جمہوریہ پاکستان کواس وقت درپیش مسائل کی بنیادی وجہ دوقومی نظریے سے انحراف ہے،جس کی بنیاد پر یہ ملک حاصل کیا گیا تھا۔اسی لیے سب سے پہلےضرورت ہےاس نظریے کاتحفظ کیا جائے کہ ہم ایک آزاد اسلامی مملکت کے باشندے ہیں جہاں پر ہم آزادی سے اپنے مذہبی اور ثقافتی رجحانات کوعملی طور پر سرانجام دے سکتے ہیں ۔کوئی بھی ادارہ،حکومتی مشینری یا بیرونی طاقت اس پر روک نہیں لگا سکتی۔پاکستان کے نام کے ساتھ اگر اسلامی جمہوریہ لگایا گیا ہے تواس میں قوانین بھی اسلامی ہوں گے نہ کہ مغربی قوانین پرعمل کیا جائے گا۔

۲۔اسلامی نظام کاقیام:۔

پاکستان چونکہ اسلامی ملک ہے لہذااس میں اسلامی قوانین نافذ کیے جائیں گے، جوکہ نہ توکسی خاص فرقے سے متعلق ہوں گے نہ ہی کسی بیرونی گروہ کے۔وہ قوانین نافذ کیے جائیں گے جس پر تمام مکتبۂ فکر کےلوگ متفق ہوں گے۔ایک ایسا اسلامی نظام قائم جائے گا جوکہ حضور پاک ﷺ نے قائم کیا تھا۔

۳۔سلطنت اسلامیہ کاقیام:۔

پاکستان میں اس نظام کے نفاذ کے ساتھ ساتھ تمام اسلامی ممالک میں بھی اس تحریک کا آغاز کیا جائے گا، جوکہ اپنے اپنے ملک میں اسلامی قوانین کے نفاذ کے لیےکوشش کریں گے۔اس نفاذ کے بعد ایک سلطنت اسلامیہ قائم کی جائے گی اوراس کا مرکز اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔

۴۔معاشی نظام:۔

ایک ایسا معاشی نظام متعارف کروایا جائے گا جوکہ مکمل طور پر اسلامی ہوگا اور سود جیسی لعنت سے پاک ہوگا۔ملک کو دوسال کےمختصر عرصے میں ہی اس کے پاؤں پر کھڑا کر دیا جائے گا اس کے اپنے وسائل استعمال کر کے نہ کہ مغربی ممالک سے قرضہ لے کر۔پاکستان میں چونکہ وسائل کی کمی نہیں لہذا ان وسائل کو نہ صرف استعمال کیا جائے گا بلکہ ان وسائل میں اضافہ بھی کیا جائے گا۔

۵۔زراعت:۔

پاکستان کی ترقی کا راز صرف اور صرف زراعت میں ہے،چونکہ ماضی میں اس قیمتی شعبے کے ساتھ زیادتی کی گئی ہے لہذا اس پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔تمام کسانوں کی تکنیکی بنیادوں پر ٹریننگ کی جائے گی تاکہ وہ اپنی پیداوار بہتر طور پر بڑھا سکیں۔ایک ایسا قانون بنایا جائے گا جس میں تمام مزارعوں کوخصوصی طور پر توجہ حاصل ہوگی۔

۶۔تعلیم:۔

ہرانسان کا بنیادی حق ہے تعلیم،لہذا کسی دیہی یا شہری علاقوں میں تعلیم پر کسی قسم کی پابندی نہیں ہوگی، ایسے ادارے قائم کیے جائیں گے جس میں ایسے بچوں کوہنر مند بنایا جائے گا جوکہ پڑھائی کی عمر میں مزدوری کرتے ہیں۔ایک ایسا تعلیمی نظام نافذ کیا جائے گا جس سے تعلیم جیسے مقدس شعبے میں طبقاتی نظام کا خاتمہ ہو جائے گا۔

۷۔انصاف کی فوری فراہمی:۔

اسلامی قوانین کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک مظبوط عدلیہ قائم کی جائے گی جس میں تمام لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک روا رکھا جائے گا۔انصاف کی فوری فراہمی کے لیے ایک آسان اور کرپشن کے بغیر نظام سامنے لایا جائے گا۔

۸۔وراثتی سیاست کاخاتمہ:۔

ملک میں موجود سیاسی نظام سے وراثتی سیاست کوختم کیا جائے گا اور خاندانوں کی بنیاد پر کی جانے والی سیاست پرسختی سے پابندی عائد کی جائے گی۔ سیاست میں مڈل کلاس اور پڑھے لکھے لوگوں کو لے کر آیا جائے گا جوکہ واقعی میں اپنے ملک کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں۔

۹۔ملکی سلامتی:۔

ملکی سلامتی کے لیےفوج کے بجٹ کو بڑھایا جائے گا تاکہ ملک بیرونی خطرات سے نبرد آزما ہو سکے،اندرونی خطرات کے لیے خفیہ اداروں اور پولیس کے محکموں میں

اصلاحات کی جائیں گی تاکہ عوام کو کسی بھی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

<u>۱۰۔شکایات سیل:۔</u>

ملک بھر میں گلی محلوں کی بنیادوں پر متعدد شکایت سیل قائم کیے جائیں گے، جس سے عوام بلواسطہ مرکزی حکومت سے رابطہ میں رہے گی۔ان شکایات سیل پر انہی افراد کی ڈیوٹی ہوگی جن کا تعلق اس علاقے سے ہوگا اور ان شکایات کے حل کا ذمہ دار ہوگا۔

<u>۱۱۔خارجہ تعلقات:۔</u>

ان ممالک کے ساتھ تعلقات بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے گی جو کہ سلطنت اسلامیہ کے حامی ہوں۔خصوصاً اسلامی ممالک کے ساتھ بہتر سے بہتر تعلقات بنائے جائیں گے۔مغربی ممالک کے ساتھ غیر مشروط تعلقات بنائے جائیں گے۔

اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے اور اس منشور کی تکمیل پر ہم سب کی مدد فرمائے۔۔۔۔! (آمین)

شکریہ

زاہد افضل،

بانی چیرمین، اسلامی نظریاتی تحریک